

جامعہ کی تمام انتظامیہ بالخصوص صدر جامعہ میاں نعیم الرحمن، نائب صدر حاجی بشیر احمد، صوفی احمد دین، مولانا محمد یوسف انور اور تمام اساتذہ اور طلبہ اس غم میں برابر کے شریک ہیں اور بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے بانی اور دارالعلوم غواڑی کے مجتہم مولانا عبدالوہاب حنیف کا حادثہ فاجعہ

یہ خبر جماعتی حلقے میں نہایت افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین حضرت مولانا عبدالوہاب حنیف ریاض سعودی عرب میں ایک کار کے حادثہ میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم جامعہ سلفیہ میں ایک عرصہ تک استاد رہے پھر میاں فضل حق کی راہنمائی میں جمعیت اہلحدیث پاکستان کو منظم کرنے کیلئے اپنے علاقے سکروڈ چلے گئے آپ کا شمار جمعیت کے بانیان میں ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ آپ نے دارالعلوم غواڑی کو از سر نو منظم و مرتب کیا۔ اور آج یہ ادارہ ممتاز اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ آپ کی کاوشوں سے پاکستان میں اسلام کی دعوت کو بہت فروغ حاصل ہوا اور بے شمار دینی تعلیمی ادارے قائم ہوئے۔ آج جمعیت اہلحدیث کا شمار پاکستان کی مایہ ناز جماعتوں میں ہوتا ہے۔ تعلیمی و دعوتی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ آپ بہت ملنسار اور مہذب و عزیمت مند طبیعت میں بڑی فراخی اور ظرافت تھی خوش مزاج تھے۔ آپ کا تعلق اندرون اور بیرون ملک بہت سے علماء اور مشائخ کے ساتھ تھا یہ رابطہ مسلسل رہتا آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی حسنت کو ثمرات قبولیت بخشے اور انہیں صدقہ جاریہ بنائے اور آپ کو اعلیٰ ترین میں جلد نصیب فرمائے جامعہ انتظامیہ اساتذہ اور طلبہ اس مصیبت میں ہلکتے ہیں۔ مسامت کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا گو ہیں۔

فضیلۃ الشیخ محمد عارف جاوید محمدی کی والدہ کا سانحہ ارتحال

جمعیت احیاء التراث اسلامی کویت کے سربراہ قائد الشیخ عارف جاوید محمدی کی والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد گذشتہ دنوں گوجرانوالہ میں انتقال فرما گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ ممتاز شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ سرہالوی حفظہ اللہ نے پڑھائی۔ جس میں بڑی تعداد میں علماء اور علمائے دین شہر شریک ہوئے، جامعہ سلفیہ کی نمائندگی شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز طلوی، پرنسپل جامعہ چوہدری یاسین ظفر، مفتی عبدالرحمان اور مدیر وفاق المدارس مولانا محمد یونس نے کی۔ ادارہ جامعہ مولانا عارف جاوید محمدی کے ساتھ ولی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور مرحومہ کیلئے دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جلد نصیب فرمائے تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور آپ اور دیگر اہل خانہ کو صدقہ جاریہ بنائے آمین۔

کے ذمے دعوت و ارشاد کا کام تھا جسے پس پشت ڈال کر لایعنی کاموں میں مصروف ہیں۔ لوگوں تک صحیح اسلامی تعلیمات پہنچانے میں ناکام ہوئے ہیں انہیں اسلامی تہذیب و ثقافت پر عمل پیرا کرانے، اسلامی طرز زندگی اختیار کرانے میں بری طرح فلاپ ہوئے ہیں۔ خواتین کے حقوق اور ان کا جائز مقام نہ دلا سکے بلکہ یہ عرض کرتے ہوئے ذرا بھی غار نہیں کہ بعض حضرات نے غیر شعوری طور پر آزادی نسواں کے خلاف اس قدر مبالغہ سے کام لیا کہ ان کے جائز حقوق بھی سلب ہو گئے۔ اس لئے ہماری درخواست ہے کہ ہمیں اپنے طرز عمل پر دوبارہ غور کرنا ہوگا خواتین کے بارے میں اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا۔ ان کو معاشرے میں جائز مقام دلانا ہوگا ان کی عزت و وقار، عفت و عصمت کا تحفظ کرنا ہوگا۔ چادر اور چادر پوشی کا تقدس بحال کرنا ہوگا۔

یاد رہے کہ اسلام ایک زندہ و جاوید دین ہے۔ اس کا نظام زمان و مکان کی قید سے آزاد ہے کہ انسانوں میں مساوات اور عدل کرنے کیلئے آیا ہے اس نے خواتین کو جو حقوق دیئے ہیں اور ان کا جو مقام متعین کیا ہے اسے کوئی سلب نہیں کر سکتا۔ استحصالی فیصلے کرنے والے اسلام کی نظر میں مجرم ہیں ایسے مجرموں کے خلاف آواز بلند کرنا علماء کی ذمہ داری ہے۔ آئیے آگے بڑھیں اور علماء حق کا کردار ادا کیجئے۔

الندوة العالمیہ للشباب الاسلامی کے سیکرٹری جنرل

علامہ ڈاکٹر مانع بن حماد الجہنی کا سانحہ ارتحال

پورے عالم اسلام میں یہ خبر نہایت دکھ اور کرب کیساتھ سنی گئی کہ دنیا کے اسلام کے ممتاز دانشور و مفکر ندوة العالمیہ للشباب الاسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر مانع بن حماد الجہنی ریاض انیر پورٹ سے قریب کار کے حادثے میں رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا شمار عالم اسلام کی ممتاز شخصیات میں ہوتا ہے آپ بڑے فاضل اور عالم تھے۔ آپ زہد و تقویٰ کے اعلیٰ نمونہ تھے بیدار مغز اور عالم اسلام کے مسائل پر گہری نظر رکھتے تھے۔ اور مسلمانوں کی رہنمائی اور مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ندوہ کے پلیٹ فارم سے مظلوم مسلمانوں کی مدد فرماتے تھے۔ اور ان کی تعلیم و تربیت کیلئے مختلف تربیتی کمپ لگاتے۔ معیاری تعلیمی اداروں کی سرپرستی فرماتے تھے۔ اسلامی حلقوں میں آپ کی جدوجہد اور کوشش کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث کی دعوت پر آپ پاکستان تشریف لائے تو جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں بھی قدم رنجہ فرمایا۔ جامعہ کی تعلیمی و تربیتی اور دعوتی سرگرمیوں کو بے حد سراہا۔ اور جامعہ کے حالات سے آگاہی لیتے اور مفید مشوروں سے نوازتے۔ آپ کی رحلت سے جہاں عالم عرب ایک ممتاز عالم دین اور دانشور سے محروم ہوا ہے وہاں عالم اسلام کو ایک محسن اور بہادر کی جدائی کا صدمہ لاحق ہوا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی جملہ مساعی اور خدمات کو قبول فرمائے، بشری اغوشوں کو معاف فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے آپ۔ اس خانہ و صبر جمیل سے نوازے۔